International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS)
ISSN 2664-4959 (Print), ISSN 2710-3749 (Online)
Journal Home Page: https://www.islamicjournals.com
E-Mail: tirjis@gmail.com / info@islamicjournals.com
Published by: "Al-Riaz Quranic Research Centre" Bahawalpur

محمد شیخ کی رسالتِ محمدی سے متعلق قرآنی تاویلات و تفردات کاناقدانہ جائزہ

Critical Analysis of Muhammad Shaikh's Qur'ānic Interpretations and Distorts about Prophet Hood and Apostleship of Holy Prophet Muhammad (PBUH)

1. Muhammad Liaqat Majeed,
Ph.D. Scholar, Department of Islamic Studies,
The Islamia University of Bahawalpur,
Email: 2015.muhammad.liaqat@gmail.com
ORCID ID: https://orcid.org/0000-0003-0361-9792

2. Dr. Muhammad Khubaib,
Assistant Professor,
Department of World Religions and Interfaith Harmony,
Faculty of Islamic Learning,
The Islamia University of Bahawalpur
Email: muhammad.khubaib@iub.edu.pk
ORCID ID: https://orcid.org/0000-0003-2075-5665

To cite this article: Muhammad Liaqat Majeed and Dr. Muhammad Khubaib. 2022. "محمد شیخ کی رسالتِ محمدی سے متعلق قرآنی تاویلات و تفردات کاناقدانہ جائزہ: Critical Analysis of Muhammad Shaikh's Qur'ānic Interpretations and Distorts about Prophet Hood and Apostleship of Holy Prophet Muhammad (PBUH)". International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS) 4 (Issue 1), 17-31.

Journal	International Research Journal on Islamic Studies Vol. No. 4 || January - June 2022 || P. 17-31
Publisher	Al-Riaz Quranic Research Centre, Bahawalpur
URL:	https://www.islamicjournals.com/urdu-4-1-2/
DOI:	https://doi.org/10.54262/irjis.04.01.u02
Journal Homepage	www.islamicjournals.com & www.islamicjournals.com/ojs
Published Online:	01 January 2022
License:	This work is licensed under an Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)

Abstract:

This article will present a researched and critical review of the beliefs and creeds expressed by Muhammad Shaikh regarding the apostleship of Holy Prophet Muhammad (PBUH). Muhammad Shaikh was born in 1952 in Karachi. Having acquired basic qualification from Karachi then he shifted in Canada. He has based and run a preaching center with the name of "International Islamic Propagation Centre" in Canada since 1985. In which he delivers his

speeches on the topic of Qur'ānic subject and during his speech he presents such exaggerations and interpretations which did not mentioned by any interpreter of Islamic history and scholar and in the principle of exegeses. For instance, he describes Holy Prophet Muhammad (PBUH) is imaginary personality and his name "Ahmad" is only his attribute. Whereas the Holy Prophet (PBUH) Himself mentioned his name as Muhammad and Ahmad indeed, there is consensus among the Ummah on that Muhammad (PBUH) is a historical personality and even non-Muslims cannot deny this. Similarly, Muhammad Shaikh explains the meaning of Qur'ānic verses but he denied the "Nabū'wat" of Prophet Muhammad and him absolutely denier of the ending and break of prophethood whereas the many Qur'ānic verses are also the everlasting evidence and witness of it that Holy Prophet Muhammad (PBUH) is the last prophet. Muhammad Shaikh does not accept the shari'ah of Holy Prophet Muhammad and believes that from the beginning to end there is only a spiritual guide and instructor whose name is Muhammad because he was not a prophet for a specific time that's why He has been revealed the understanding of "Alkitāb" and his imaginary personality has always remained in the blessing of God forever. To prove this opinion he gives evidence by presenting wrong descriptions and fall omission explanations of Qur'ānic verses. Whereas all the experts, saints, clerks, interpreters and majority of muhaddesīn had not differed in that Holy Prophet Muhammad (PBUH) was the last prophet of Allah Almighty after Jesus Christ and the shar'iah which is revealed on him was also the last one and he was the major blessing of Allah entire mankind. Hence, the description of Muhammad Shaikh regarding Prophet Muhammad (PBUH) was not descripted by anyone and the whole Ummah does not accept his point of view and these are not according to the teaching of Qur'ān.

Keywords: Exegesis of Qur'ān, Tafsīr, Skepticism, Singularities of Muhammad Shaikh, Distorts

1. تمہید:

قرآن مجید انسانیت کی راہنمائی کے لیے خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اور اس کی درست تعبیر و تشریح اور تفسیر و تاویل وہی شخصیت کر سکتی ہے جس پر یہ کلام الٰہی نازل ہوا ہو یا وہ حضرات جنہوں نے صاحب قرآن کی زیر نگرانی تربیت پائی، قرآن مجید اور اس کی تفسیر و تاویل سے روشناسی حاصل کی اور اس پر عمل پیرا ہو کر غلبہ حاصل کیا۔ اسلام کی بڑھتی ہوئی طاقت کو روکنے اور ساکھ کو نقصان پہنچانے کے لیے اسلام مخالف قوتوں نے سازشیں کیں اور امت کا شیرازہ بکھیرنے کے لیے مسلمانوں کے اندر نا صرف غدار پیدا کیے بلکہ ایسے داعی بھی پیدا کیے جنہوں نے اہل اسلام میں شکوک و شبہات پیدا کر کے قرآن مجید کے صحیح مفہوم اور سنت رسول ﷺ سے دور کرنے کے لیے قرآن مجید کی من مانی تعبیر و تشریح کی۔ اس معاملے میں ہر داعی نے اپنا طریقہ اختیار کیا لیکن ہر ایک میں یہ چیز مشترک تھی کہ انہوں نے صاحبِ قرآن کی تفسیر و تشریح اور حقیقی تعبیر

کو ماننے سے انکار کر دیا۔ انہی میں سے ایک محمد شیخ ہیں جو کینیڈا میں مقیم ہیں۔ ان کا تعلق پاکستان کے ضلع کراچی سے ہے۔انہوں نے "International Islamic Propagation Centre" کے نام سے کینیڈا میں ایک اشاعتی ادارہ قائم کیا۔ جس کے تحت وہ درسِ قرآن دیتے ہیں اور ایسی ایسی تاویلات پیش کرتے ہیں جو شروع اسلام سے لے کر آج تک بیان کردہ اصولِ تفسیر سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ اس تحقیقی مقالہ میں خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے متعلق ان کی بیان کردہ تاویلات کا تنقیدی جائزہ پیش کیا جائے گا۔

2. موضوع کا تعارف

اللہ تعالی نے انسانیت کی رشد وہدایت کے لیے انبیاء اکرام مبعوث فرمائے اور ان میں سے کچھ کو کتب عطاء کیں اور کچھ کو نشانی کے طور پر معجزات عطا فرمائے تاکہ انسانیت ابلیس کی چال اور منصوبہ بندی سے محفوظ رہ سکے۔ اور اس سلسلہ کی آخری کڑی سید البشر، خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرما کر ان پر قرآن جیسی معجزاتی کتاب نازل کی جو دنیا و آخرت میں انسانی فلاح وبہبود اور ترقی کا واحد ذریعہ ہے۔ امت نے جب تک اس کے ساتھ تمسک اختیار کیے رکھا اس وقت تک وہ فلاح و کامیابی اور غلبے کے ساتھ رہی اور جب اس کو تھامنے کے اندر سستی اور کوتاہی پیدا ہوئی تو امت میں گمراہی پیدا ہوگئی۔ پھر اسی سستی، کوتاہی اور گمراہی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسے داعی پیدا ہوئے جن کے شر کے بارے میں حضرت حذیفہ بن یمانؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو ارشاد ہوا:

"دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا، وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا"[1]

"ایسے داعی پیدا ہوں گے جو جہنم کے دروازوں پر بیٹھ کر دعوت دیں گے۔ ان کی دعوت بہت پر کشش ہوگی اور انتہائی ملمع سازی کر کے اس کو پیش کریں گے جو بھی اس کو قبول کرے گا اسے جہنم میں پھینک دیں گے۔"

محمد شیخ نے بھی قرآن فہمی کا دعویٰ کیا اور قرآن مجید کی تعبیر و تشریح میں اپنے آپ کو رسول تک کا مقام دے کر اپنی نبوت منوانے پر لوگوں کی ذہن سازی کی ہے اور انہیں اپنے لیکچرز کے ذریعے سے یہ پیغام دیا ہے کہ قرآن مجید کی تفہیم جو ان کو حاصل ہوئی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور وہی حق ہے اور جبرئیل امین اس کی روح ہے۔ وہ قرآن مجید کو الکتاب کا نام دے کر اس کی تعبیر و تشریح لغت کے اعتبار سے کرتے ہیں۔ یوں عربی قرآن، اردو قرآن میں بدل گیا ہے جو خاص طور پر محمد شیخ کو الہام کیا گیا ہے۔ محمد شیخ خود زبان سے یہ بات نہیں کہتے کہ وہ ایک نبی ہیں لیکن اپنے لیکچر میں وہ اس طرح کے تاثرات پیش کرتے ہیں جس سے سننے والے کو خود بخود یہ باور ہونے لگتا ہے کہ وہ ایک نبی ہیں، جن پر الکتاب کا فہم نازل ہوتا ہے جو حقیقت میں القرآن ہے جسے محمد شیخ نے ہمارے سامنے پڑھ کر بیان کیا ہے۔ اس تحقیقی مقالہ میں نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے بارے میں محمد شیخ کے عقائد و نظریات کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ قرآن و حدیث، مفسرین اور سلف صالحین کی آراء کی روشنی میں ان کا تحقیقی، تجزیاتی اور تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

[1] Al Bukhārī, Muḥammad bin Ismaīl, *Al Jāmi' al Ṣaḥīḥ*, Book of afflictions and the end of the world, Chapter of if there is no righteous group of Muslims, Dār Tawq al Nijāh, Beirūt, 1422H, Ḥadīth No. 7084

3. سابقہ کام کا جائزہ

اس تحقیقی موضوع سے متعلق درج ذیل تحقیقی و تنقیدی کام ہو چکا ہے۔

1. "حدیث اور احسن الحدیث: محمد شیخ کے نظریات کا تنقیدی جائزہ" کے عنوان سے ڈاکٹر حافظ محمد افتخار، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور کا ایک تحقیقی مقالہ ششماہی مجلہ "القمر" جون 2020 میں شائع ہوا ہے۔

2. محمد صہیب جمیل نے سیشن 2020-2017 میں اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور کے تحت پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ بعنوان
"Intellectual Deviation from Hadith in the Context of Contemporary Selected Thinkers of the Subcontinent"
لکھا جس میں برصغیر کے منحرفین حدیث میں محمد شیخ کو بھی شامل کیا گیا لیکن اس میں صرف حدیث سے انحراف کا جائزہ گیا ہے۔

راقم الحروف کا دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور میں پی ایچ ڈی مقالہ کا عنوان
"Critical Analysis of Singularities in Tafsīr of Muhammad Shaikh in the light of views of Jamhūr Mufasserīn"
منظور ہوا ہے جس پر تحقیقی کام جاری ہے۔ ضروری تھا کہ محمد شیخ کے حضرت محمد کریم ﷺ کی نبوت و رسالت سے متعلق نظریات کا تنقیدی جائزہ لیا جائے۔

4. اسلوب تحقیق

اس تحقیقی مقالہ میں حضرت محمد ﷺ کی نبوت و رسالت اور آپ کی ذات و صفات مثلاً اسم گرامی احمد اور محمد ﷺ، ختم نبوت اور رحمۃ العالمین سے متعلق محمد شیخ کے عقائد و نظریات کا عقلی و نقلی دلائل سے تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ چونکہ محمد شیخ قرآن مجید کے علاوہ کئی متفقہ مسلمّات کو تسلیم نہیں کرتے اور قرآن مجید میں بھی صرف لغوی معانی اور اپنے بیان کردہ تفسیری نکات کو ہی حتمی اور منزّل من اللہ کہتے ہیں۔ اس لیے ان کے نظریات کا قرآن مجید کے ہی دیگر مقامات سے عقلی و نقلی دلائل اور محمد شیخ کے ہی بیان کردہ ترجمہ اور تعبیر و تشریح کے ذریعے تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

5. محمد شیخ کے نظریہ "رسالتِ محمدی ﷺ کی سپرٹ: احمد" کا تنقیدی جائزہ

محمد شیخ آیت کریمہ "وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ"[2] کی تعبیر و تشریح اور تاویل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں حضرت عیسیٰؑ ایک رسول آنے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ جس کا نام احمد ہیں۔ لیکن محمد شیخ صرف لفظی ترجمہ کو بنیاد بنا کر کہتے ہیں کہ اس سے مراد کوئی خاص شخصیت نہیں بلکہ اس سے مراد "بہت زیادہ تعریف" ہے۔ مزید برآں کہتے ہیں کہ یہ ایک صفت ہے۔ جیسے روح یا سپرٹ۔[3]

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد کریم ﷺ کو مبعوث فرمایا جو تاریخ ساز شخصیت تھے جن کی پیدائش و وفات کا ذکر بھی تواتر کے ساتھ کتب تاریخ، کتب احادیث اور مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان چلتا آرہا ہے۔ لیکن محمد شیخ نے آپ ﷺ کی شخصیت کو محض روح یا اللہ کے کلام کی سپرٹ قرار دیا ہے۔

---
2 As-Saff 61: 6
3 Muhammad Shaikh, *What Qur'ān Says About Muhammad (PBUH)*, IIPC, Canada, 2002, p.2

محمد شیخ ایک عَلم کو صفت قرار دیتے ہیں جبکہ محمد کی طرح احمد بھی عَلم ہے۔ جو ایک خاص شخصیت محمد بن عبد اللہ کا نام ہے۔ جیسا کہ صحیح روایات سے ثابت ہے کہ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

"إِنَّ لِي أَسْمَاءً، أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا المَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الكُفْرَ، وَأَنَا الحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا العَاقِبُ"[4]

"میرے کئی نام ہیں: محمد میں ہوں، احمد میں ہوں، ماحی (کفر مٹانے والا) میں ہوں، اللہ میرے سبب سے کفر مٹادے گا، حاشر میں ہوں یعنی لوگ میری پیروی پر حشر کیے جائیں گے، عاقب (سب پیغمبروں کے بعد دنیا میں آنے والا) میں ہوں۔

اس حدیث مبارکہ میں حضرت محمد ﷺ اپنا نام احمد بتاتے ہیں۔ یہ محض کوئی صفت نہیں اور نہ ہی کوئی روح یا سینس ہے بلکہ ایک شخصیت ہے جو اپنے نام کے معانی پر مکمل طور پر حاوی ہے۔ اس نام کے معانی اس شخصیت کے نقوش پر بالکل واضح ہیں۔ مفسرین نے اسے عَلم قرار دیا ہے۔ جیسا کہ ابو حیان اندلسیؒ لکھتے ہیں کہ

"وَأَحْمَدُ عَلَمٌ مَنْقُولٌ مِنَ الْمُضَارِعِ لِلْمُتَكَلِّمِ، أَوْ مِنْ أَحْمَدَ أَفْعَلِ التَّفْضِيلِ، وَقَالَ حَسَّانُ: صَلَّى الْإِلَهُ وَمَنْ يَحِفُّ بِعَرْشِهِ... وَالطَّيِّبُونَ عَلَى الْمُبَارَكِ أَحْمَدَ"[5]

اسی طرح مفسرین نے نبی کریم ﷺ کے نام کے معانی کی آپؐ کی شخصیت مبارکہ کے ساتھ مماثلت کی کئی توجیہات بیان کی ہیں۔ مثال کے طور پر مفسر سمعانی لکھتے ہیں کہ

"وَأما معنى اسْمه أَحْمد على وَجْهَيْن: أَحدهمَا: لِأَنَّهُ كَانَ يحمد الله كثيرا. وَالثَّانِي: لِأَن النَّاس حمدوه فِي فعاله." [6]

"اور احمد کے دو معانی ہیں۔ ایک تو یہ کہ آپ ﷺ سب سے زیادہ اللہ کی تعریف کرنے والے تھے اور دوسرا یہ کہ آپ ﷺ کے افعال و محاسن مبارکہ کے حوالے سے لوگ آپ کی تعریف سب سے زیادہ کرتے ہیں۔"

محمد شیخ، محمد رسول اللہ ﷺ کی شخصیت کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ محض ایک میسنجر مانتے ہیں اور اس میسنجر سے مراد بھی جسمانی حیثیت رکھنے والی کوئی شخصیت نہیں بلکہ قرآن مجید کی روح ہے جو فرشتوں سے حاصل ہوتی ہے۔ دلیل کے طور پر درج ذیل آیت پیش کرتے ہیں:

"مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا"[7]

محمد شیخ اس آیت کا یہ ترجمہ کرتے ہیں:

"محمدؐ تم مردوں میں سے کسی ایک کا باپ دادا نہیں تھا اور لیکن اللہ کا رسول ہے اور نبیوں کی مہر ہے اور اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے"[8]

عربی زبان سے واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے اس آیت کے ترجمے کو سمجھنے میں محمد شیخ سے چار مقامات پر خطا ہوئی ہے۔ چونکہ محمد شیخ صرف قرآن مجید کو ہی حجت مانتے ہیں لہذا قرآن مجید سے اس غلط فہمی کو دور کیا جاسکتا ہے۔

---

4 Al Bukhārī, Muḥammad bin Ismaīl, *Al Jāmi' al Ṣaḥīḥ*, Book of Prophetic Commentary on the Qur'an (Tafsīr of the Prophet), Chapter of "after me, whose name shall be Ahmad." (61:6), Ḥadīth No. 4896

5 Abū Hayyan, Muhammad bin Yousaf, *al-Bahr al-Muhit*, Dār al fikar, Beirūt, 1420H, Vol. 10, P. 166

6 Al-Sam'ānī, Mansoor bin Muhammad, *Tafsīr Al-Sam'ānī*, Dār al Watan, Saudia Arabia, 1997, vol. 5, P. 426

7 Al-Ahzab 33: 40

8 Muhammad Shaikh, *What Qur'ān Says About Muhammad (PBUH)*, p.14

اول یہ کہ یہاں "وَكَانَ" کا عطف "أَبَا"، "رَّسُولَ اللَّهِ" اور "وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ" تینوں پر ہو گا۔ تینوں کا ترجمہ ایک ہی زمانے میں ہو گا اور وہ مضارع ہے۔ اگر یہاں "كَانَ" کا ترجمہ ماضی میں "تھا" کریں تو رسول اللہ اور خاتم النبیین کا ترجمہ بھی ماضی میں ہو گا جو کچھ اس طرح ہو گا۔"اور لیکن (محمد) اللہ کے رسول تھے اور نبیوں کی مہر تھے۔" جو درست نہیں ہے۔ دوم یہ کہ "كَانَ" کا ترجمہ انہوں نے "تھا" کیا ہے جس کا تعلق زمانہ ماضی سے ہے۔ قرآن مجید میں لفظ "كَانَ" زمانہ ماضی، حال اور مستقبل تینوں کے لیے استعمال ہوا ہے۔ صرف ماضی کے لیے نہیں ہے اور اس بات کا اقرار خود محمد شیخ نے اسی آیت کے آخری حصے کے ترجمہ میں کیا ہے وہ "وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا" کا ترجمہ "اور اللہ ہر شئے کا جاننے والا ہے" کرتے ہیں۔ جبکہ محمد شیخ کے مطابق اس آخری حصے کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے تھا۔ "اور اللہ ہر شئے کا جاننے والا تھا۔" جو کہ نا صرف غلط ہو گا بلکہ اللہ تعالیٰ کی توحید کے بارے میں بہت سے شکوک وشبہات کے دروازے کھول دے گا پھر قرآن کی بہت سی آیات مثلاً "وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ"[9] "وَكَانَ اللّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا"[10] "إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا"[11] "وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا"[12] کا ترجمہ ماضی میں کرنا درست نہیں ہو گا۔ سوم یہ کہ محمد شیخ نے لفظ "أَبَا" کا ترجمہ باپ دادا کیا ہے۔ جو کہ غلط ہے۔ کیونکہ لفظ "أَبَا" واحد ہے اور اس کی جمع "آبَا" ہے جس میں الف پر مد آتا ہے۔ یہاں الف پر فرق صرف زبر اور مد کا ہے اگر زبر ہو تو معنی باپ ہو گا اور اگر مد ہو تو معنی باپ دادا ہو گا. اس کی کئی مثالیں قرآن مجید سے بیان کی جاسکتی ہے. مثلاً سورۃ یوسف میں آیات کچھ اس طرح ہیں۔

"قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ"[13]

"اے ہمارے ابا جان آپ کو یہ کیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے۔"

"وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا"[14]

اور یہ لوگ اپنے باپ کے پاس شروع رات میں روتے ہوئے پہنچے۔ کہنے لگے اے ہمارے باپ ہم سب تو آپس میں دوڑنے میں لگ گئے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا"

یہاں حضرت یوسفؑ اور ان کے بھائی اپنے والد گرامی حضرت یعقوبؑ کو مخاطب ہوئے "آبا" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح سورۃ القصص میں ہے کہ مدین میں بوڑھے باپ کی بیٹیاں حضرت موسیٰؑ سے کہتی ہیں "وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ"[15] ہمارے والد محترم بوڑھے ہیں۔

مذکورہ بالا تمام آیات میں لفظ "أَبَا" واحد آیا ہے اور اس کا ترجمہ بھی صرف "باپ" ہو گا۔ جبکہ وہ آیات جن میں لفظ "آبا" مد کے ساتھ آیا ہے ان کا ترجمہ جمع (باپ دادا) میں ہو گا مثلاً۔

"وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ"[16]

---

9 Hūd 11: 07
10 An-Nisa 04: 130
11 Al-Ahzab 33: 01
12 Al-Ahzab 33: 05
13 Yusuf 12: 11
14 Yusuf 12: 16 -17
15 Al-Qasas 28: 23
16 Saba 34: 43

"اور جب ان کو ہماری روشن آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ ایک شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے۔"

"لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ"[17]

"تاکہ آپ خبر دار کر دیں اس قوم کو جن کے آباء واَجداد کو خبر دار نہیں کیا گیا' پس وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔"

"اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ"[18]

"اللہ کو جو تمہارا سب کا اور تمہارے باپ دادوں کا پروردگار ہے"

ان تمام آیات میں لفظ "أَبَا" کی جمع استعمال ہوئی ہے جس وجہ سے ان تمام میں الف پر مد آتا ہے۔ ان جگھوں میں ترجمہ بھی جمع یعنی باپ دادا اور اباواجداد ہو گا۔

چہارم یہ کہ محمد شیخ نے جو ترجمہ آیت مذکورہ کا کیا ہے۔ اس میں محمد ﷺ کے مردوں کے باپ ہونے کا انکار کیا ہے۔ آپ ﷺ بیٹیوں کے باپ تو ہیں۔ تو پھر آپ ﷺ کی شخصیت کا انکار کس طرح ممکن ہے جبکہ قرآن نے جب پردے کا حکم دیا تو اس میں نبی کی بیویوں اور بیٹیوں دونوں کا ذکر کیا ہے۔ تو لا محالہ یہ تسلیم کرنا ہو گا کہ محمد ﷺ کی شخصیت تھی جن کی بیویاں اور بیٹیاں بھی تھیں۔ یہ محمد شیخ کی ایسی توجیہ ہے کہ جو انہوں نے جمہور راسخ فی العلم علماء ومفسرینِ امت کے خلاف اختیار کی ہے اسی وجہ سے محمد شیخ آپ ﷺ کی ذات کو محض ایک وہمہ، تصور، خیال، روح اور سینس تسلیم کرانے پر مصر ہیں۔

6. محمد شیخ کی تاویل "محمد ﷺ نبی نہیں تھے" کا تنقیدی جائزہ

محمد شیخ حضرت محمد کریم ﷺ کو نبی تسلیم نہیں کرتے اور نہ ہی خاتم النبیین مانتے ہیں اور اپنے اس نظریے پر مندرجہ ذیل دلائل دیتے ہیں۔

"وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ"[19]

"اور جب اللہ نے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب وحکمت سے دوں، پھر تمہارے پاس کوئی رسول اس (چیز) کی تصدیق کرنے والا آئے جو تمہارے پاس ہے۔"

یہ آیتِ کریمہ پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ: "حضرت محمد کریم ﷺ نبی نہیں بلکہ نبیوں کی تصدیق کرنے والے ہیں۔ جن انیس انبیاء کا نام سورۃ المائدۃ میں آیا ہے، ان پر مہر ہیں۔"[20]

محمد شیخ نے "القرآن کیا کہتا ہے محمد رسول اللہ کے بارے میں" کے عنوان سے جو تفسیری نکات جمع کیے ہیں، اس کے صفحہ اول پر حضرت محمد ﷺ کے صفاتی نام لکھے ان میں لفظ "نبی" شامل نہیں کیا۔[21] محمد شیخ نے اسی کتابچہ میں قرآن میں آنے والی تمام شخصیات اور انبیاء و رسل کے ناموں کی فہرست جاری کی ہے۔ یہاں بھی حضرت محمد ﷺ کو انبیاء کی فہرست میں شامل نہیں کیا گیا۔[22]

---

17 Ya'sīn 36: 06

18 As-Saffah 37: 126

19 Al-Imran 03: 81

20 Muhammad Shaikh, *What Qur'ān Says About Muhammad (PBUH)*, https://youtu.be/w2TH6AN7cwQ, Retrieved by 25-Jan-2021

21 Muhammad Shaikh, *What Qur'ān Says About Muhammad (PBUH)*, p.1

22 Muhammad Shaikh, *What Qur'ān Says About Muhammad (PBUH)*, p.11

محمد شیخ کا کہنا ہے کہ حضرت محمد کریم نبی نہیں ہیں بلکہ رسول ہیں اور آیت کریمہ آیت "مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ[23]" پیش کرتے ہیں جبکہ قرآن مجید میں کتنی ایسی آیات ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور نبی بھی ہیں۔ ذیل میں اِسی سورۃ الاحزاب سے حضرت محمد ﷺ کی نبوت کے دلائل پیش کیے جاتے ہیں جس سورت کی آیت پیش کر کے محمد شیخ نے نبوتِ محمدی کی تاویل کی ہے۔ اسی سورت کے شروع میں ہے: "يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ"[24] اس آیت کریمہ میں کون سے نبی مراد ہیں۔؟ "وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ"[25] میں کس نبی سے منافقین نے اجازت طلب کی؟ "يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا"[26] میں کس نبی کو شاہد، مبشر اور نذیر بنا کے بھیجا؟ "يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ"[27] پوری آیت کریمہ میں کس نبی کو نکاح کی اجازت دی گئی ہے؟ "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ"[28] کس نبی پر اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں؟ "يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ"[29] اس میں "نبی" سے اور "ك" سے کون سا نبی مراد ہے؟ اسی طرح آیتِ کریمہ "وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ"[30] سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہاں اللہ تعالیٰ نے چار انبیاء کا نام بیان کیا اور پانچویں نبی کے لیے ضمیر متصل "ك" بیان فرمائی ہے۔اس آیت کریمہ میں "وَمِنكَ" سے کون سے نبی مراد ہیں؟ کیونکہ اس سورۃ میں اکثر مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اسی ضمیر "ک" سے نبی مکرم ﷺ کو مخاطب فرمایا ہے۔ لہٰذا اِسی سورۃ میں آنحضرتؐ کو نبی کہہ کر پکارا گیا ہے۔

محمد شیخ "القرآن کیا کہتا ہے حدیث کے بارے میں" کے عنوان کے تحت حضرت محمد کریم ﷺ کو خود "نبی" تسلیم کرتے دکھائی دیتے ہیں اور یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ انہیں نبی تسلیم نہیں کرتے صرف رسول ہی مانتے ہیں۔ اسی سورت الاحزاب کی آیت کریمہ اور محمد شیخ کے قلم سے اس کا ترجمہ ملاحظہ کریں۔

> "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا"[31]
>
> "اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم نبی کے گھروں میں داخل نہیں ہو سوائے جب تمہارے لیے کھانے کی طرف دعوت ہو علاوہ اس کے پکنے کے منتظر نہ ہو اور لیکن جب تمہیں پکارا جائے پس داخل ہو جاؤ پھر جب تم کھانا کھا چکو پس تم منتشر ہو جاؤ اور کوئی

---

23 Al-Ahzab, 33:40
24 Al-Ahzab 33: 01
25 Al-Ahzab 33: 13
26 Al-Ahzab 33: 45
27 Al-Ahzab 33: 50
28 Al-Ahzab 33: 56
29 Al-Ahzab 33: 59
30 Al-Ahzab 33: 07
31 Al-Ahzab 33: 53

حدیث / واقعہ کے لیے انسیت نہ دکھاؤ بے شک تمہارا یہ کرنا نبی کے لیے اذیت ہے پس وہ تم سے حیا کرتا ہے اور اللہ حق سے حیا نہیں کرتا اور جب تم ان سے متاع کے بارے میں سوال کرو پس ان سے حجاب / پردے کے پیچھے سے سوال کرو یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے طہارت ہے۔ اور تمہارے لیے نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت دو۔ اور یہ کہ اس کے بعد تم اس کی ازواج سے کبھی بھی نکاح نہیں کرو بے شک وہ اللہ کے نزدیک عظیم (برائی) ہے۔"[32]

محمد شیخ عنوان "القرآن کیا کہتا ہے حدیث کے بارے میں" کے تحت وہ اسی آیت کو پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ نے مؤمنین کو منع فرما دیا کہ حدیث کے لیے نبی کی بیویوں سے انسیت اختیار نہ کرو جبکہ وہ بھول جاتے ہیں کہ وہ تو حضرت محمدؐ کو نبی تسلیم ہی نہیں کرتے بلکہ صرف رسول تسلیم کرتے ہیں۔[33]

یہ ترجمہ محمد شیخ کے حدیث کے بارے میں بیان کیے گئے تفسیری نکات سے لیا ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے نبی کے گھر، بیویوں، پس پردہ سوال کرنے اور اذیت نہ دینے کا ذکر کیا۔ جبکہ اسی آیت کے آخری حصے میں اسی نبی کے رسول ہونے کا ذکر ہے اسی طرح رسول کو اذیت دینے اور اس کی بیویوں سے نکاح کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ یہاں ایک نبی کا ذکر ہے اور اسی کا منصب رسول بھی ہے۔ اس آیت میں نبی اور رسول سے مراد محمد ﷺ ہیں۔ لہٰذا یہ آیت محمد شیخ کے اس نظریہ کو تسلیم نہیں کرتی۔

اور پھر محمد شیخ اسی آیت کا سہارا لے کر تو صحابہ کرامؓ پر نبی کریم ﷺ کی بیویوں سے انسیت کا الزام لگاتے ہیں اور حدیث کو لہو الحدیث کہتے ہوئے حدیث رسول سے روگردانی کرتے ہیں اور دوسری طرف حضرت محمد ﷺ کو کسی صورت نبی نہ ماننے کے باوجود نبی لکھ جاتے ہیں حالانکہ وہ آپ کو صرف رسول مانتے ہیں۔ اور لفظ رسول سے مراد صرف میسینجر، روح اور سپرٹ تسلیم کرتے ہیں جبکہ روح اور سپرٹ کی بیویاں نہیں ہوتی۔

7. آنحضرت ﷺ کے خاتم النبیین ہونے سے متعلق محمد شیخ کی تاویلات کا تنقیدی جائزہ

محمد شیخ قرآن مجید سے صرف انیس نبی ثابت کرتے ہیں اور پھر سورت احزاب کی آیت "مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ"[34] ذکر کرتے ہوئے ترجمہ کرتے ہیں کہ "محمدؐ تم مردوں میں سے کسی ایک کا باپ دادا نہیں تھا اور لیکن اللہ کا رسول ہے اور نبیوں کی مہر ہے۔"[35] پھر محمد شیخ اس کا ترجمہ و تفسیر کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نکات بیان کرتے ہیں:

1) حضرت محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں تھے بلکہ اللہ کے رسول ہیں۔
2) حضرت محمد ﷺ قرآن میں بیان ہونے والے تمام نبیوں پر مہر ہیں کہ وہ تمام نبی اصلی ہیں جعلی نہیں ہیں اور کسی کے نبی ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اس پر محمد رسول اللہ ﷺ کی مہر ہو۔
3) عربی میں لفظ "خَاتَمَ" کے معنی مہر ہیں۔ مہر کا مطلب عام زبان میں کنفرم کرنا، ایڈینٹیفائی کرنا، ویری فائی کرنا اور سرٹیفائی کرنا ہے۔
4) اگر لفظ "خَاتَمَ" کا معنی ختم کرنا کریں تو اس کا معنی ہو گا کہ نبیوں کو ختم کر دیا یعنی سارے نبی ختم ہو گئے۔
5) اگر لفظ "خَاتَمَ" کا معنی ختم کرنا کریں تو "خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ" کا معنی ہو گا کہ اللہ نے دلوں کو بند کر دیا۔[36]

---

32 Muhammad Shaikh, *What Qur'ān Says About Muhammad (PBUH)*, 8-Jan-2005, p.6
33 Muhammad Shaikh, https://youtu.be/Uls9czXWEGY, Retrieved by 22-Mar-2021
34 Al-Ahzab 33: 40
35 Muhammad Shaikh, https://youtu.be/hxqPlSMi-GM, Retrieved by 11-Nov-2021

محمد شیخ حضرت محمد رسول اللہ کی شخصیت کو محض قرآن مجید کی آیات کی روح تصور کرتے ہوئے آپ ﷺ کی شخصیت کا انکار کرتے ہیں۔ جبکہ آپ ﷺ تمام نبیوں کا خاتمہ و تتمہ ہیں۔ "خاتم" لفظ "ختم" سے نکلا ہے۔ یہ ذو معنیٰ لفظ ہے۔ محمد شیخ اپنی فکر کو ثابت کرنے کے لیے اس کے وہ معنیٰ لیتے ہیں جو اس مقام پر مناسب ہی نہیں بنتے۔ عربی سے اردو ڈکشنری کی مشہور کتاب "المنجد" میں اس کے کئی معانی "انجام، خاتمہ اور نتیجہ بھی بیان کیے ہیں۔[37]

اسی طرح امام زجاج "معانی القرآن و اعرابہ" میں لکھتے ہیں کہ

"فمعناه آخر النبيين، لَا نَبِي بعده"[38]

"حضرت محمد کریم ﷺ تمام انبیاء کے آخر میں آنے والے ہیں اور آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔"

اسی طرح اس کا معنیٰ مفسرین نے یوں بیان کیا ہے کہ

"آخر النبيين فلا نبي بعده"[39]

"محمد ﷺ نبیوں میں سے آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔"

اگر "خاتم" کی تا پر کسرہ پڑھا جائے تو اس سے مراد یہ ہو گا کہ نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں۔ اور اگر "خاتم" کے لفظ پر فتح پڑھا جائے تو اس سے مراد ہو گا کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں جن کے بعد کوئی نبی نہ ہو گا۔[40]

تفسیر عبد الرزاق میں امام قتادہؒ فرماتے ہیں کہ

"وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ"، قَالَ "آخِرُ النَّبِيِّينَ"[41]

"خاتم النبیین کا مفہوم ہے تمام نبیوں سے آخر میں آنے والے"

اور اگر خاتم کا معنیٰ مہر لیا جائے تو بھی اس سے مراد صرف تصدیق نہیں ہے بلکہ اس سے مراد تمام انبیاء کے آخر میں آنے والے ہیں۔ یعنی کہ

"أي آخرهم يعني لا ينبأ أحد بعده"[42] آپ ﷺ کے بعد کوئی ایسا نہ آئے گا جو غیب کی خبریں دیتا ہو یا جس پر وحی نازل ہوتی ہو۔

امام کتانیؒ لکھتے ہیں کہ

---

36 Muhammad Shaikh, *What Qur'ān Says About Muhammad (PBUH)*, https://youtu.be/w2TH6AN7cwQ, Retrieved by 18-Jan-2021

37 Louis Mālūf, *Al-Munjad*, Maktabah Qudūsiah, Lahoare, 2014, p. 194

38 Zujaj, Ibrahim bin Sirri bin Sehal, *Ma'anī al-Qur'ān wa aerabhū*, Alim ul Kutab, Beirūt, 1408H, vol. 4, p. 230

39 Tabri, Muhammad bin Jarir, *Jameh Al biyan* / Tafsīr Tabri, Mo'assat al risalah, Beirūt, 2000, vol.20, p.279

40 Azhari, Muhammad bin Ahmad Harvi, *Ma'ani Al Qira'at*, King Saud University, Saudi Arabia, 1991, vol. 2, p. 284

41 Al San' āni, Abdul Razaq bin Hammam, *Tafsīr Abdul Razaq*, Dār ul Kutab al-Ilmiah, 1419H, v. 3, p. 41

42 Al-Nasfi, Abdullah bin Ahmad, Abū al-Barkat, *Madariq al-Tanzīl*, Dār ul Qalam al-Tayyab, Beirūt, 1998, vol. 3, p. 34

"ولکنه کان منذ أرسل ونادی فی هذه البطاح المقدسة من مکة المکرمة إلی المدینة المنورة هو رسول الله وخاتم رسله وأنبیائه أرسل للناس کافة عربها وعجمها، من عاصروه ومن سیأتون بعده وإلی یوم القیامة"[43]

"لیکن نبی ﷺ کو مکہ و مدینہ کے علاقے میں مبعوث فرمایا تو وہ اللہ کے رسولوں اور انبیاء کے سب سے آخر میں آنے والے ہیں۔ آپ ﷺ کو اللہ نے تمام عرب و عجم کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ ان سب کے لیے ہیں جو آپ ﷺ کے زمانے میں تھے اور جو قیامت تک بعد میں آئیں گے۔"

غرض یہ کہ تمام مفسرین نے خاتم سے مراد، آخری نبی مراد لیا ہے۔ جو عقیدہ ختم نبوت کی بنیاد ہے۔ آپ ﷺ نے خود بھی یہ فرمایا ہے کہ

"مَثَلِي وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَتَمَّهَا إِلَّا لَبِنَةً وَاحِدَةً، فَجِئْتُ أَنَا فَأَتْمَمْتُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ"[44]

”میری مثال اور انبیاء کی مثال اس طرح سے ہے کہ ایک آدمی نے گھر بنایا اس کو مکمل کیا مگر ایک اینٹ کی جگہ باقی رہ گئی۔ اس کے بعد میں آیا تو میرے ذریعے سے وہ گھر مکمل ہو گیا تو میں ہی وہ اینٹ ہوں۔“

یعنی نبوت و رسالت کے سلسلہ کی آپ ﷺ نے تکمیل فرمائی۔ اور آپ ﷺ کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ یہی مفہوم خاتم النبیین کا تمام مفسرین نے لیا۔ جبکہ محمد شیخ ایک منفرد راہ اختیار کیے ہوئے ہیں جس کا اہل اسلام کے عقائد کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

محمد شیخ کے مطابق اگر ایک لفظ قرآن میں دس مرتبہ آیا ہے تو پورے قرآن میں اس کا ایک ہی معنیٰ ہو گا۔ دلیل کے طور پر سورۃ الاحزاب کی آیت "وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ"[45] اور سورۃ البقرۃ کی آیت "خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ"[46] پیش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر ختم کا معنی ختم کرنا ہے تو دوسرا معنی دلوں کو ختم کرنا بنے گا جو غلط ہو گا۔[47]

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر محمد شیخ کا یہ فلسفہ صحیح مان لیا جائے تو اسی سورۃ الاحزاب میں ایک آیت ہے:

"إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ"[48]

"اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے امانت پیش کی پھر انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور اسے انسان نے اٹھا لیا۔"

جبکہ سورۃ النساء میں اللہ تعالی حکم دے رہے ہیں۔

"إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا"[49]

---

43 Al Katani, Muhammad al-Mutasir Billah , *Tafsīr al-Mutasir al-Katani*, vol. 2, p. 205 http://www.islamweb.net, Retrieved by 22-Sep-2020

44 Al Sūti, Abdul Rehman Jalal ul Deen, *Aldurar Almansūr fitafsīr al Mansūr*, Dār ul Fikar, Beirūt, vol. 6, p. 517

45 Al-Ahzab 33: 40

46 Al-Baqarah 02: 07

47 Muhammad Shaikh, *What Qur'ān Says About Muhammad (PBUH)*, https://youtu.be/w2TH6AN7cwQ, Retrieved by 11-Sep-2020

48 Al-Ahzab 33: 13

"بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے۔ کہ تم امانتیں اس کے اہل لوگوں کو دو"

اس آیت میں اللہ تعالیٰ حکم دے رہے ہیں کہ امانت اسے دو جو اس کا اہل ہے۔ جب آسمان زمین اور پہاڑ امانت کے اہل ہی نہیں تھے تو اللہ نے کیوں دی؟ اس کا مطلب ہے کہ اللہ کو معلوم نہیں تھا کہ زمین، آسمان اور پہاڑ اس کے اہل نہیں یا (نعوذ باللہ) یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اللہ نے جو بات خود کی پھر اسی کی نفی بھی خود کر دی۔ لہذا ماننا پڑے گا کہ دونوں مقامات پر امانت کا مفہوم الگ الگ ہے۔ ایسے ہی "ختم" کا معنی بھی دونوں مقامات پر ایک نہیں ہے۔

8. شریعت محمدیہ سے متعلق محمد شیخ کی تاویلات کا تنقیدی جائزہ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "قُلۡ مَا كُنتُ بِدۡعٗا مِّنَ ٱلرُّسُلِ"[50] "فرما دیجئے کہ میں کوئی نیا پیغمبر تو نہیں ہوں"

لیکن محمد شیخ اس آیت کا ترجمہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس سے مراد ہے "میں کوئی بدعت / نئی تبدیلیاں کرنے والا نہیں ہوں۔"[51]

محمد شیخ یہ فکر پیش کر رہے ہیں کہ ہر دور میں شریعت ایک ہی رہی ہے۔ نبی ﷺ بھی کوئی نئی شریعت لے کر نہیں آئے تھے۔ جیسا کہ کہتے ہیں کہ:

"کوئی نئی شریعت نہیں ہے۔ سب رسولوں نے ایک ہی بات کہی۔ اللہ نے شروع سے ایک ہی قانون بنایا ہے، ایک ہی شرع بنایا ہے، ایک ہی کتاب، ایک ہی دین، ایک ہی اسلام۔ کوئی چینجنگ کبھی نہیں ہوئی۔"[52]

محمد شیخ کے بیان کردہ مفہوم کا اس آیت کریمہ سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کوئی نئی شریعت نہ لائے تھے بلکہ پہلے والی شریعت ہی تھی جو ایک ہی شریعت ہے۔ جبکہ یہ بات واضح ہے کہ شرائع اگرچہ مختلف ہیں لیکن دین سب کا ایک ہی ہے جو توحید اسلام ہے۔ اس آیت میں "بِدۡعٗا مِّنَ ٱلرُّسُلِ" کے معانی مفسرین نے واضح طور پر بیان کیے ہیں۔ نواب صدیق حسن خانؒ اس لفظ کا معنی یوں پیش کرتے ہیں"

"البدع من كل شيء المبدأ أي ما أنا بأول رسول كذا قال ابن عباس يعني قد بعث الله قبلي كثيراً من الرسل"
[53]

"بدع سے مراد ہر شے کی ابتداء ہے یعنی آپ ﷺ کا کہنا ہے کہ میں کوئی پہلا رسول نہیں ہوں۔ اسی طرح ابن عباسؓ کا قول ہے "بدع" سے مراد ہے۔ مجھ سے پہلے اللہ تعالیٰ نے بہت سے رسول بھیجے ہیں۔"

حضرت ابن عباسؓ" فرماتے ہیں مشرکین مکہ کہا کرتے تھے:

"وَقَالُوا مَالِ هٰذَا الرسول يَأۡكُلُ الطعام وَيَمۡشِي فِي الأسواق أنزل الله هذه الآية. يعني: ما أنا إلا رسول، وما كنت بدعاً من الرسل، وهم كانوا يأكلون الطعام، ويمشون في الأسواق"[54]

---

49 An-Nisā 04: 05
50 Al-Ahqāf 46: 09
51 Muhammad Shaikh, *What Qur'ān Says About Muhammad (PBUH)*, https://youtu.be/hxqPlSMi-GM, Retrieved by 09-Jan-2021
52 Ibid
53 Qanūji , Siddique Hassan Khan, *Fat'hul Biyan fi Maqasad al Qur'ān*, Maktabah Al Asriah, 1992, vol.13, p. 14
54 Al Baghvi, Husain bin Mas'oud, *Ma'ālim at Tanzīl* (Tafsīr Bagvi), Dār Tayyabah , Beirūt, 1997, vol.6, p. 77

"کہ اللہ نے یہ کیسا رسول بھیج دیا ہے جو کھاتا اور پیتا ہے بازاروں میں چلتا پھرتا بھی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان سے کہہ دیجئے کہ میں کوئی نیا یا پہلا رسول نہیں ہوں۔ مجھ سے پہلے بھی جتنے رسول آئے ہیں وہ سب ہی کھاتے پیتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور کاروبار کرتے تھے۔"

9. محمد شیخ کے نظریہ "رحمۃ اللعالمین" کا تنقیدی جائزہ

حضرت محمد کریم ﷺ کی شان میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ إِلَّا رَحۡمَةٗ لِّلۡعَٰلَمِينَ"[55] "اور ہم نے تمہیں سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا"

محمد شیخ مذکورہ آیت پیش کرنے کے بعد اللہ کے رسول کی رحمۃ اللعالمینی کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ:

"اور ہم نے تجھے رحمت بنا کے تمام جہانوں میں بھیجا۔" تمام جہاں، تمام انبیاء ہر زمانے میں محمد رسول اللہ۔ سمجھ رہے ہیں آپ؟ تمام جہانوں میں، اللہ کہہ رہا ہے، ہم نے تجھے رسول بنا کر بھیجا۔"[56]

محمد شیخ اس مقام پر لغوی غلطی کرتے ہیں "للعالمین" کا معنیٰ "جہانوں میں" کرتے ہیں جب کہ اس کا معنیٰ "تمام جہانوں کے لیے" کیا گیا ہے۔ جیسا کہ مفسرینؒ لکھتے ہیں کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ:

"قال عليه السلام إنما أنا رحمة ومهداة للعالمين"[57] "میں تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ہدایت کا سرچشمہ بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ

"كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْمَةً لِجَمِيعِ النَّاسِ"[58]

"اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد ﷺ کو تمام جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔

اسی طرح اس آیت کریمہ کے شان نزول سے یہ معلوم ہوتا کہ اللہ کے رسول ﷺ اپنی رسالت وبعثت کے منصب پر فائز ہوئے اور تمام لوگوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ جیسا کہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"قيل يَارَسُول الله ألا تلعن قُرَيْشًا بِمَا أَتَوا إِلَيْكَ فَقَالَ: لم أُبْعث لعانًا إِنَّمَا بعثت رَحْمَة"[59]

"جب قریش نے آپ ﷺ کو ایذاء دی تو آپ سے کہا گیا آپ ان کے لیے بددعا کیوں نہیں کرتے؟ تو آپ نے فرمایا کہ میں لعن کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے"

اسی طرح تمام جہان والوں سے مراد یہ ہے کہ ہر مخلوق کا اپنا جہاں ہے اور اللہ کے رسول ﷺ تمام مخلوقات کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے، چاہے انسان ہوں یا جن اور پرند وچرند۔[60] تمام مفسرین نے یہی مفہوم لیا ہے کہ آپ ﷺ کی رسالت کو تمام جہانوں میں نہیں، بلکہ تمام

---

55 Al-Anbia 21: 107

56 Muhammad Shaikh, https://youtu.be/akJEh3WDiYs, Retrieved by 23-Jan-2021

57 Al-Nasfi, *Madariq al-Tanzīl*, vol. 2, p. 424

58 Al Qurṭabī, Muhammd bin Aḥmad, *Al Jām'i li Aḥkām al Qur'ān*, Dār al Kutub Al Miṣrīyyah, Cairo, 1964, vol.11, p. 350

59 Al Sayūṭī, Abdul Rehman bin Abi Bakar, *Al Durar al-Mansūr*,Dār al-Fikar, Beirūt, vol.5, p. 688

جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ جبکہ محمد شیخ ان معانی سے انحراف کرتے ہوئے ایک نئی راہ اختیار کرتے ہیں جو کسی بھی مفسر نے بیان نہیں کی اور نہ ہی قابلِ قبول ہو سکتی ہے۔

10. خلاصۃ البحث

محمد شیخ ولد غلام نظام الدین 6 اکتوبر 1952 میں کراچی میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں ناظرہ قرآن پڑھا۔ محمد شیخ نے باقاعدہ دینی تعلیم حاصل نہیں کی اور نہ ہی عربی زبان سیکھی لیکن قرآن مجید کے کئی ایک اردو تراجم سے استفادہ کیا۔ انہوں نے 1985ء میں "International Islamic Propagation Centre" کے نام سے کینیڈا میں ایک ادارہ قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے جو اس وقت کینیڈین حکومت کی سرپرستی میں کام کر رہا ہے۔ محمد شیخ اس ادارہ میں قرآنی آیات کی تاویل و تشریح پر مبنی دروس دیتے ہیں۔ محمد شیخ کا طریقہ درس یہ ہے کہ وہ قرآن مجید کے کسی ایک موضوع کا انتخاب کر کے اس موضوع سے متعلقہ اکثر آیات جمع کرتے ہیں پھر ان کے تفسیری نکات لکھ کر سامعین کے سامنے وضاحت کرتے ہیں۔ محمد شیخ قرآنی تفسیر و تاویل کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، صحابہ کرامؓ، تابعینؒ، محدثینؒ، فقہاء، مفسرین اور سلف صالحین سے اختلاف کرتے ہوئے ایک نئی راہ اختیار کرتے ہیں۔ محمد شیخ اردو، عربی اور انگریزی لغات کی بنیاد پر قرآنی الفاظ کا لغوی معنی بیان کرتے ہیں اور ان معانی کی بنیاد پر صرف اپنی بیان کی ہوئی تفسیر و تاویل کو ہی حتمی اور منزّل من اللہ سمجھتے ہیں اور اس بات پر فخر محسوس کرتے ہیں کہ قرآنی آیات کی جو روح انہیں سمجھ آئی ہے وہ خود اللہ نے انہیں سکھائی ہے۔

محمد شیخ آیت "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ"[61] کا ترجمہ تمام جہانوں کے لیے رحمت کی بجائے تمام جہانوں میں رحمت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپؐ کی رسالت ہر زمانے میں رہی لہذا محمد شیخ آپ ﷺ کی ذات کو تسلیم نہیں کرتے اور قرآن مجید میں بیان آپؐ کے نام "احمد" کو علَم نہیں بلکہ روح یا اللہ کے کلام کی سپرٹ قرار دیتے ہوئے وصف مانتے ہیں جس کا مطلب ہے بہت زیادہ تعریف۔ حالانکہ تاریخ اس پر دلالت کرتی ہے کہ آپ ﷺ کی ذات مبارکہ مجسم تھی جس نے خدائی پیغام دنیا تک پہنچایا اور خود عمل پیرا ہو کر خوبصورت نمونہ پیش کیا۔ آپ ﷺ نے خود اپنے نام گنواتے ہوئے فرمایا "إِنَّ لِي أَسْمَاءً، أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ"[62] کہ میں محمد اور احمد ہوں۔ اصحابِ رسول نے آپ ﷺ کا نام احمد ذکر کیا ہے۔ حضرت حسان بن ثابتؓ نے اپنے اشعار میں آپ ﷺ کا نام احمد ذکر کیا ہے۔ اسی طرح محمد شیخ آیات کریمہ "ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ"[63] اور "وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ"[64] کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپؐ نبی نہیں ہیں بلکہ صرف رسول ہیں اور آپ ﷺ کی رسالت شروع دنیا سے لے کر آج تک جاری ہے اور آپ سورۃ المائدہ میں بیان انبیاء کرام پر مہر ہیں اور ان کی تصدیق کرنے والے ہیں حالانکہ محمد شیخ خود آیت کریمہ "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ"[65] کا آپؐ کے لیے ترجمہ نبی ہی کرتے ہیں

---

60 Al Khatib, Muhammad Abdul Latif, *Aozeh Al tafasīr*, Maktabah Misriah, 1964, vol. 1, p. 399

61 Al-Anbia 21: 107

62 Al Bukhārī, Muḥammad bin Ismaīl, *Al Jāmi' al Ṣaḥīḥ*, Book of Prophetic Commentary on the Qur'an (Tafsīr of the Prophet), Chapter of "after me, whose name shall be Ahmad." (61:6), Ḥadīth No. 4896

63 Al-Imran 03: 81

64 Al-Ahzab 33: 40

65 Al-Ahzab, 33:53

اور بھول جاتے ہیں کہ وہ تو آپؐ کو نبی تسلیم ہی نہیں کرتے بلکہ ایک روح اور سپرٹ مانتے ہیں جو تمام انبیاء میں جاری و ساری ہے۔ ایسے ہی محمد شیخ کا ماننا ہے کہ ایک لفظ قرآن میں دس مرتبہ بھی آئے تو اس کا ترجمہ ایک ہی ہو گا، مختلف نہیں ہو سکتا لہذا "خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِھِمْ "[66] میں ترجمہ مُہر ہے تو "وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ "[67] میں ترجمہ بھی مُہر ہو گا۔ حالانکہ آپ ﷺ نے یہاں لفظ خاتم کی خود کئی مرتبہ تشریح کی ہے کہ آخری نبی مراد ہے۔ آپ ﷺ نے خوبصورت عمارت میں اپنے آپ کر آخری اینٹ سے تشبیہ دی ہے لیکن اگر خاتم کا معنی مہر بھی لیا جائے تب بھی اس سے مراد صرف تصدیق نہیں ہو سکتا بلکہ تمام انبیاء کے آخر میں آنے والے مراد ہوں گے اور پھر ہر صاحبِ علم جانتا ہے کہ ایک لفظ مختلف سیاق و سباق میں مختلف معنی میں استعمال ہو سکتا ہے اور اگر دلائل و قرینے موجود ہوں تو مختلف معنی ہی لینے ہوں گے، جیسے آیات "إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ"[68] اور "إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا"[69] میں دونوں مقامات پر امانت کو ایک معنی میں نہیں لیا جا سکتا، ایسے ہی لفظ ختم یا خاتم کو دونوں مقامات پر ایک معنی میں نہیں لیا جا سکتا۔

11. نتائج البحث

محمد شیخ نبی کریم ﷺ کے نام، ذات، نبوت اور ختم نبوت کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ صرف رسول مانتے ہیں اور ہر زمانے میں آپؐ کی روح اور سپرٹ کو بحیثیتِ رسول مبعوث سمجھتے ہیں۔ محمد شیخ نے نبی کریم ﷺ کی جو حیثیت متعین کی ہے وہ سلف میں سے کسی نے بیان نہیں کی اور عصر حاضر میں کوئی بھی قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ نبی مکرم ﷺ کے بارے میں صحابہؓ، تابعینؒ، فقہاءؒ امت، راسخ فی العلم علماء اور جمہور مفسرین کی رائے صحیح اور مستند ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالی کے آخری نبی و رسول ہیں اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

12. سفارشات

سفارش کی جاتی ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان محمد شیخ کے قرآنی نظریات کو زیر بحث لائے اور غور و فکر کرکے پاکستان کے لیے متفقہ فیصلہ کی راہ ہموار کرے۔ ایسے ہی اسلامی ممالک کی مقننہ سے سفارش کی جاتی ہے کہ اپنے ممالک میں محمد شیخ کے نظریات کے عدم پھیلاؤ کے لیے قانون سازی کریں اور اس کے خود ساختہ تفسیری رجحانات کی اشاعت اور پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے اس کے اشاعتی ادارہ آئی آئی پی سی (IIPC) کی ٹرانسمیشن پر پابندی لگائیں تاکہ ایسے نظریات کی ترویج کم سے کم ہو سکے۔

This work is licensed under an Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)

[66] Al-Baqarah 2: 7
[67] Al-Ahzab 33: 40
[68] Al-Ahzab 33: 13
[69] An-Nisā 04: 05